

4049 - ملك (دودھ) بنك كا حكم

سوال

امريكہ ميں ملك (دودھ) بنك كے نام سے بنك پائے جاتے ہيں جو حاملہ عورتوں كا دودھ خريد كر ضرورت مند عورتوں جن كا دودھ ناقص يا وہ خود مريض يا پھر كام وغيرہ ميں مشغول ہوتى ہيے كوفروخت كرتے ہيں --- الخ تو اس دودھ كى خريد وفروخت كا كيا حكم ہيے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ہم نے یہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالى كے سامنے پيش كيا توان كا جواب تھا :

يہ حرام ہيے ، اس طرح كه بنك قائم كرنا جائز نہيں كيونكه يہ دودھ عورتوں كا ہيے اور اس سے ماؤں كى پہچان نہيں رہيے گى اور ان ميں اختلاط ہوگا جس سے يہ پتہ نہيں چل سكيے گا كه ماں كون ہيے ۔

اور شريعت اسلاميہ ميں رضاعت سے بهى اسى رشتہ كى حرمت ثابت ہوتى ہيے جونسبى رشتہ سے ہو ، ليكن اگر دودھ عورتوں كا نہ ہوتو پھر اس ميں كوئى حرج نہيں ۔

والله تعالى اعلم .